سوال

(86) میت کی آمد سے قبل جنازہ ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ کراچی سے ننتھیا گلی کےلیے بذریعہ جہاز روانہ ہوا۔ لوگ ننتھیا گلی جمع ہوئے قبر تیار ہوئی اطلاع ملی کہ جہاز بوجہ خرابیٔ موسم واپس کراچی مع جنازہ چلاگیا ہے اورواپسی لیٹ ہوگی۔ کیا وہاں جمع لوگ جنازہ پڑھ سکتے ہیں۔ جب کہ میت ابھی دوران سفر میں ہے اوریہ بھی احتمال ہے کہ میت دوسرے دن یارات آبائی گاؤں پہنچے گی۔ کیااس طرح غائبانہ نمازِجنازہ جائز ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غائبانہ جنازہ کا جواز تو ہے۔ نجاشی کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا تھا :

'اِنَّ اَخَاکُم قَدمَاتَ بِغَیرِ اَرضِکُم ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَیہِ' (سنن ابن ماجه ،بَابُ مَا جَاءَ فِی الصَّلَاةِ عَلَی النَّجَاشِیِّ ، رقم : ١٥٣٧، ١٥٣٦، مسند ابوداؤد الطیالسی ، رقم : ١١٦٤)

''تمہارا بھائی غیر زمین میں فوت ہوگیا۔ اٹھو، اس کی نمازِجنازہ پڑھو۔''

اور صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ہے :

'قَد تُوُفِّی الیَومَ' (صحیح البخاری ،بَابُ الصُّفُوفِ عَلَی الجِنَازَةِ ، رقم ١٣٢٠)

آج فوت ہوا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت پر نمازِجنازہ اس کےلیے دعا ہے اوریہ میت کے کفن میں ملفوف ہونے کی صورت میں جائز ہے تو غائبانہ یا قبر پر اس کےلیے کیوں جائز نہیں۔ (فتح الباری ٣ ٣١)

اور شوکانی رحمہ اللہ ''الدررالبھیة'' میں فرماتے ہیں : کہ صلوةِ جنازہ قبر پر پڑھی جائے اورغائب میت پر بھی۔ یہ بھی یادرہے کہ میت کے دفن یا عدمِ دفن سے اصل مسئلہ کی نوعیت میں کوئی فرق نہیں پڑتا معاملہ دونوں کا ایک جیسا ہے۔ قصۂ نجاشی عموم کی دلیل ہے۔ لیکن موجودہ صورت میں میت کی آمد کا انتظار کرنا چاہیے کیونکہ اس کی آمد متوقع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:144

محدث فتویٰ